مختلف رکعات میں مختلف سورتوں کی چندآیات تلاوت کرنا

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمدمدنی

فتوی نمبر: WAT-1358

تاریخ اجراء: 09رجب المرجب1444ھ/01فروری2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص چارر کعت نمازاس طرح پڑھتاہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فجر سے تین آیات پڑھتاہے، دوسری رکعت میں سورۂ بلد سے، تیسری رکعت میں سورۂ شمس سے تین آیات اور چوتھی رکعت میں سورۂ لیل سے تین آیات پڑھتا ہے، یہ سب سورتیں ایک لائن میں ہیں، تواس طرح اس کا نماز پڑھنا کیسا؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مختلف رکعات میں مختلف سورتوں کی کچھ کچھ آیات تلاوت کرنے میں حرج نہیں، مگر بلاضرورت ایسا نہیں کرنا چاہیے۔

درمختار میں ہے" لا بأس أن يقرأ سورة ويعيدها في الثانية، وأن يقرأ في الأولى من محل وفي الثانية من آخر ولو من سورة إن كان بينهما آيتان فأكثر "ترجمہ: اس میں حرج نہیں کہ پہلی رکعت میں جو سورت پڑھے، دوسری میں بھی وہی پڑھے، اوراس میں بھی حرج نہیں کہ پہلی رکعت میں ایک مقام سے پڑھے اور دوسری رکعت میں کسی اور مقام سے پڑھے اگرچہ ایک ہی سورت سے ہو جبکہ دونوں مقاموں میں دو یا زیادہ آیات کا فاصلہ ہو۔

ردالمحتار میں ہے" لو قرأ في الأولى من وسط سورة أو من سورة أولها ثم قرأ في الثانية من وسط سورة أخرى أو من أولها أو سورة قصيرة الأصح أنه لا يكره، لكن الأولى أن لا يفعل من غير ضرورة ۔۔۔(قوله ولو من سورة إلخ) واصل بما قبله أي لو قرأ من محلين، بأن انتقل من آية إلى أخرى من سورة واحدة لا يكره إذا كان بينهما آيتان فأكثر، لكن الأولى أن لا يفعل بلا ضرورة لأنه يوهم الإعراض والترجيح بلا مرجح شرح المنية؛ وإنما فرض المسألة في الركعتين لأنه لو انتقل في الركعة الواحدة من آية إلى آية يكره وإن كان بينهما آيات بلا ضرورة؛ فإن سها ثم تذكر يعود مراعاة

لترتیب الآیات شرح المنیۃ"ترجمہ: اگر کسی نے پہلی رکعت میں کسی سورت کے درمیان یا شروع سے قراءت کی اور دوسری رکعت میں کسی اور سورت کے درمیان یا شروع سے قراءت کی تو اصح یہ ہے کہ یوں قراءت کرنا مکروہ نہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ بغیر ضرورت یوں نہ کرے۔۔۔(اور مصنف کا قول: کہ اگرچہ ایک ہی سورت سے ہو) یہ ما قبل عبارت سے متصل ہے یعنی اگر کسی نے دو مقام سے قراءت کی بایں صورت کہ ایک ہی سورت کی ایک آیت سے دوسری آیت کی طرف منتقل ہوا تو مکروہ نہیں جبکہ دونوں مقاموں کے مابین دو یا دو سے زیادہ آیات کا فاصلہ ہو لیکن بہتر یہی ہے کہ بلا ضرورت یوں نہ کرے کیونکہ یہ اعراض و ترجیح بلا مرجح کا وہم ڈالتا ہے، شرح منیۃ۔ اور یہ مسئلہ دو رکعتوں کے متعلق ہے اس لئے کہ اگر کوئی ایک ہی رکعت میں بلا ضرورت ایک آیت سے دوسری آیت کی طرف منتقل ہوا تو مکروہ ہے اگرچہ دونوں آیتوں کے مابین کئی آیات ہوں، اگر بھول کر یوں کیا تو جب یاد آئے، ترتیبِ آیات کی رعایت کرتے ہوئے واپس پلٹے، شرح المنیۃ۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الصلاۃ، فصل فی القراءۃ، ج 1، ص 546، دار الفکر، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے "فرائض کی پہلی رکعت میں چند آیتیں پڑھیں اور دوسری میں دوسری جگہ سے چند آیتیں پڑھیں، اگرچہ اسی سورت کی ہوں تو اگر درمیان میں دو یا زیادہ آیتیں رہ گئیں تو حرج نہیں، مگر بلاضرورت ایسا نہ کرے اور اگر ایک ہی رکعت میں چند آیتیں پڑھیں پھر کچھ چھوڑ کر دوسری جگہ سے پڑھا، تو مکروہ ہے اور بھول کر ایسا ہوا تو لوٹے اور چھوٹی ہوئی آیتیں پڑھے۔"(بہارِ شریعت، جلد 1، صفحہ 549، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم